مسلمانو! اپنا اپنا ایمان اور نکاح بچاؤ

المرتب :. فیض احمد رضوی　　موبائل نمبر 09835525554

غیب داں نبی ﷺ نے فرمایا کہ ایک وقت ایسا بھی آئیگا جب ایمان بچانا مشکل ہو جائیگا، صبح کو مومن ہونگے تو شام کو کافر، اور شام کو مومن ہونگے تو صبح کافر، اور ایک موقعے سے ارشاد فرمایا جاہل فتوی دینگے۔ مخبرِ صادق نبی ﷺ نے جس دور کی خبر دی ہے، غالبا ہم اسی دور میں زندگی گزار رہے ہیں۔

یہ حقیقت ہے کہ مذہبِ اسلام کو غیروں سے زیادہ کلمہ پڑھنے والوں نے نقصان پہنچایا ہے، نبی ﷺ کے زمانے میں منافقین کا فتنہ اٹھا، نبی ﷺ نے انہیں مسجد سے نام لے لے کر باہر نکال دیا، حالانکہ وہ لوگ نبی ﷺ کا کلمہ پڑھتے تھے، نبی کے پیچھے نمازیں بھی پڑھتے تھے۔ نبی ﷺ کے اس فعل سے معلوہوا کہ ہر کلمہ پڑھنے والا مومن نہیں ہوتا، قرآن پاک سے بھی اس کا ثبوت ملتا ھے۔ (اور کچھ لوگ کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور پچھلے دن پر ایمان لائے، اور وہ ایمان والے نہیں، فریب دیا چاہتے ہیں اللہ اور ایمان والوں کو۔ (قرآ مجید، سورہ بقرہ آیت نمبر ۷) اس آیتِ کریمہ سے یہ واضح ہو گیا کہ ہر کلمہ پڑھنے والا مومن و مسلم نہیں۔ خلفائے راشدین، ائمہ مجتہدین و محدثین اور مجددین کے زمانے میں بھی طرح طرح کے فتنوں اور باطل فرقوں نے سر ابھارا، لیکن مٹھی بھر اللہ والوں کی جماعت نے اس طاقت کا بھرپور مقابلہ کیا اور ہر محاذ پر باطل کو شکست دی، علمائے کرام نے باطل فرقوں کے عقائد و افکار کے بطلان پر سینکڑوں کتابیں لکھیں، زمانہ حال میں اٹھنے والے فتنے وہابی، دیوبندی، قادیانی کی اصلیت کو بے نقاب کرنے والے اعلیحضرت امام احمد رضا فاضلِ بریلوی کی ذاتِ گرامی ہے، جنہوں نے ان کے رد میں ایسی ایسی کتابیں تحریر فرمائیں کہ ایوانِ باطل میں زلزلہ آ گیا۔ تعجب اس بات پر ہے کہ باطل فرقوں کا سارا زور اور ساری طاقت اہلسنت والجماعت کے افراد کو گمراہ کرنے میں صرف ہو رہا ہے۔ اور اب صلحِ کلیت ایک طوفان کا رخ اختیار کر چکا ہے۔

مولویو! چند سکوں کی خاطر اپنا ایمان اور نکاح برباد نہ کرو

اہلسنت والجماعت کو نقصان پہنچانے میں نیم ملاؤں کا بہت زیادہ ہاتھ ہے، کچھ ایسے بھی مولوی ہیں جن کے پاس عالمیت کی بھی سند نہیں، اور اگر کسی کے پاس ہے بھی تو بیس سال سے نورانی، حقانی، بارہ، وبیس تقریریں و بچی حکایات کے علاوہ اس کے پاس کوئی کتاب نہیں ہے اور نہ ہی اس نے کبھی کسی فتاوی اور سیرۃ کی کتابوں کا مطالعہ کیا، اور کچھ ایسے بھی ہیں جنھیں یہ معلوم نہیں کہ اسلام کا کتنا رکن ہے، ختنہ کو بھی اسلام کا رکن کہتا ہے، کچھ ایسے بھی ہیں جو سات، آٹھ سو روپے کے لئے اپنے ایمان کا سودا کر لیتے ہیں، چند سکوں کے خاطر بدعقیدوں (وہابیوں، دیوبندیوں) کا نکاح اور جنازہ پڑھا دیتے ہیں، ایک چائے کے لیئے بدمذھبوں کو سلام کرتے پھرتے ہیں، کچھ پڑھے لکھے عالم ہیں بھی تو انہیں قوم کا کچھ غم نہیں، وہ اپنی روزی روٹی میں مشغول ہیں، صلح کلی مولوی سنیت کا بیڑہ غرق کرنے میں لگے ہیں، اور اس صلح کلیت کی زد میں چند نام نہاد پیر فقیر مولوی ہیں، اللہ انہیں ھدایت دے، جو علماءِ حق ہیں انہیں ان ظالموں نے جینا دوبھر کر دیا ہے، کچھ مولوی ایسے بھی ہیں جو حق بات کو جانتے ہوئے بھی حق کو چھپاتے ہیں، امامت کی جگہ بچانے کے لئے نکاح اور جنازہ پڑھاتے ہیں، یہ نیم ملا چند سکوں کے عوض زنا کا دروازہ کھول رہے ہیں، زناکاری کا بازار گرم کر رہے ہیں، نکاح نامہ کے نام پر لائف ٹائم زنا کا لائسنس دے رہے ہیں، افسوس ایک مدتِ مدید تک زنا کا گناہ اپنے سر لیتے رہیں گے، یہ لوگ اللہ و رسول سے زیادہ صدر و سکریٹری سے ڈرنے لگے ہیں۔ کیا اللہ کے رزاق ہونے پر انہیں بھروسہ نہیں ہے؟ ایسی امامت سے بہتر ہیکہ وہ بھیک مانگیں، بھیک مانگنے میں ذلت ضرور ہے مگر ایمان کی سلامتی ہے، ایسی امامت اور عزت سے لاکھ گنا بہتر ہے بھیک مانگنا۔

مولویو! تم کتنے بیوقوف ہو، مفت میں زنا کا گناہ حاصل کر رہے ہو، شرم سے ڈوب مرو، ہوش کا ناخن لو، تم کیا ہو، اور کیا ہو چکے ہو، اپنے کو پہچانو، اب بھی وقت ہے توبہ کر لو اور یہ عہد کرو کہ دشمنانِ رسول سے ہمارا کوئی رشتہ نہیں۔ سن لو! کوئی عالم فعلِ حرام کا ارتکاب کر لے تو جائز نہیں ہو جائیگا۔ اگر کسی عالم نے کفر کیا ہے تو اس پر بھی کفر کا فتوی لگے گا، داڑھی بڑھا لینے اور ٹوپی لگا لینے سے کوئی عالم نہیں ہو جاتا۔ یوں تو شیطان بھی بہت بڑا عالم تھا، اس نے کفر کیا تو کافر و مردود ہو گیا۔

بدمذھبوں سے نکاح اور جنازے کا حکم۔ از روئے شرع

لڑکا یا لڑکی دونوں میں سے کوئی ایک بدمذھب ہے تو نکاح منعقد نہ ہوگا۔ اگر جان بوجھ کر کسی نے اپنی لڑکی کا نکاح بدمذھب سے کر دیا، اور کسی مولوی نے جان بوجھ کر سنیہ لڑکی کا نکاح کسی وہابی لڑکا سے کر دیا، یا وہابیہ لڑکی کا نکاح سنی لڑکا سے کر دیا تو مولوی کا ایمان بھی گیا اور نکاح بھی ٹوٹا اور اسی طرح لڑکی اور لڑکا کا باپ اور حاضرینِ مجلس گواہان کا ایمان گیا اور نکاح بھی ٹوٹا، تمام سنی لوگوں پر واجب ہے کہ وہ لوگ تجدیدِ ایمان و نکاح اور بیعت کرے، نکاح خواں نے اگر انجانے میں نکاح پڑھا دیا تو جاننے پر نکاح باطل ہونے کا اعلان کرے، اعلانیہ توبہ واستغفار کرے اور نکاحانہ پیسہ واپس کرے۔ اور یہی حکم بدمذھبوں کے جنازہ پڑھنے اور پڑھانے والے پر بھی ہے، نیز مولوی پر لازم ہے کہ نکاح پڑھانے سے پہلے تحقیق کر لے، عام لوگوں کو چاہیئے کہ اپنے ہم مسلک میں ہی رشتہ کریں۔ یہ کہنا کہ نکاح پڑھانے سے پہلے کلمہ پڑھا دیا گیا تھا، یہ شیطانی فریب ہے، وہابی دیوبندی تو کلمہ پڑھتا ہی رہتا ہے۔ اگر کوئی بدمذھب اپنے کفریہ عقائد سے توبہ کر لے تو، ایک زمانے تک اس پر گہری نظر رکھی جائیگی، کہ وہ اہلِ سنت والجماعت کے عقائد و معمولات پر عمل کر رہا ہے کہ نہیں۔ جب مکمل یقین ہو جائے کہ یہ پکا سنی صحیح العقیدہ ہو گیا تو اب سنیہ لڑکی کا نکاح اس سے ہو سکتا ہے، ورنہ نہیں۔ محض کلمہ پڑھا دینے سے نکاح نہیں ہو سکتا۔

حوالہ ملاحظہ کیجئے۔۔ فتاوی رضویہ، ج یازدہم، ص ۳۷۳۔۔ فتاوی مصطفویہ، ص ۳۱۴۔۔ فتاوی فقیہِ ملت، ج اول، ص ۴۴۱۔۔ فتاوی بحر العلوم، ج دوم، ص ۴۳۔۔ فتاوی فقیہِ ملت، ج دوم، ص ۴۳۸۔۔۔۔ فتاوی فیض الرسول، ج اول، ص ۶۰۸، و ص ۶۰۹۔

بدمذھبوں کا نکاح اور جنازہ پڑھانے والے سنی رضوی، اشرفی، نظامی، نعمانی، حبیبی وغیرہ کہلانے والے نام نہاد سنی مولویوں سے گزارش ہے کہ اس کے جواز کا فتوی اہلِسنت والجماعت کی کتابوں سے ثابت کریں۔ یا پھر وہ تجدیدِ ایمان و نکاح کریں، اعلانیہ توبہ واستغفار اور نکاح باطل ہونے کا اعلان کریں اور نکاحانہ پیسہ واپس کریں۔ یا پھر سنیت کے لبادے میں کچھ اور ہیں تو ظاہر کریں۔ اگر آپ جواز کے قائل ہیں تو آپ بھی کوئی پمفلٹ یا اشتہار شائع فرما دیں، تاکہ اہلِسنت کی عوام و علماء میں اچھی طرح آپ کی پہچان ہو جائے (اللہ اور مومنوں کو دھوکہ نہیں دیتے ہیں بلکہ خود ہی دھوکے میں ہیں۔ القرآن)

منظور ہے اس بزم میں اصلاحِ مفاسد ۔ نشتر جو چبھوتا ہے وہ دشمن نہیں ہوتا

نوٹ:۔ اس پرچے کو عام کیجئے اور ثواب پایئے۔